© rasailojaraid.com

ترتیب کتاب یوں ہے کہ پہلے پنجاب، پھر صوبہ سرحد و آزاد کشمیر، پھر سندھ اور پھر بلوچستان کے مدارس کا ذکر ہے۔ بعد ازاں ہر شہر اور ہر ضلع کے مدارس کا تعارف کرایا گیا ہے۔ کتاب میں اس امر کی بھی وضاحت کی گئی ہے کہ درسِ نظامی کیا ہے۔ اس کا آغاز کب ہُوا اور پھر اس میں اصلاح کی ضرورت کب محسوس ہوئی، کیوں محسوس ہوئی اور کن کن مدارس میں قدیم نصاب کے ساتھ، جدید نصاب جاری کیا گیا اور اس پر عمل کے کیا فوائد مترتب ہوئے۔

بہر حال زیر تبصرہ کتاب پاکستان کے جوامع و مدارسِ عربیہ کے بارے میں تمام اہم اور ضروری معلومات کا احاطہ کیے ہوئے ہے اور لائق مصنف نے یہ کتاب بڑی محنت اور جاں فشانی سے مرتب کی ہے۔ اس موضوع سے دلچسپی رکھنے والے حضرات اور مدارس کے اصحابِ اہتمام کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیے اور اس کو اپنے کتب خانوں کے لیے خرید کرنا چاہیے۔

اشاریہ تفسیر ماجدی

مرتبہ: حافظ نذر احمد

ناشر: مسلم اکادمی 29/18 محمد نگر۔ علامہ اقبال روڈ۔ لاہور

قیمت درج نہیں۔

مولانا عبدالماجد دریاآبادی کا شمار برصغیر پاک و ہند کے نامور علما میں ہوتا ہے، ان کی ذات، اپنی گوناگوں علمی خدمات کی وجہ سے تعریف و تعارف کے تکلفات سے بالا ہے۔ تفسیر ماجدی ان کا مشہور علمی شاہ کار ہے، یہ تفسیر تاج کمپنی کی طرف سے چھپ چکی ہے اور بے شمار لوگ اس سے استفادہ کر رہے ہیں، اس تفسیر میں انڈکس (اشاریہ) کی کمی شدت سے محسوس ہو رہی تھی۔ حافظ نذر احمد صاحب (پرنسپل شبلی کالج لاہور) اہل علم کے شکریہ کے مستحق ہیں کہ انھوں نے یہ کمی پوری کر دی ہے اور اشاریہ علیحدہ کتابی صورت میں مکمل ہو گیا ہے اور چھپ چکا ہے۔ جن حضرات نے تفسیر ماجدی خریدی ہے یا خریدنا چاہتے ہیں وہ مذکورہ بالا پتے سے اشاریہ بھی خرید لیں تاکہ مطالعہ و استفادہ کے وقت تفسیر میں سے مضامین اور اسماء و اماکن تلاش کرنے میں ان کو کوئی دقت نہ پیش آئے اور تفسیر مع اشاریہ مکمل شکل میں ان کے سامنے ہو۔ اس دور میں اشاریہ کے بغیر کتاب ناقص سمجھی جاتی ہے۔ اگرچہ وہ اپنی جگہ کتنی ہی اہمیت کی حامل ہو۔ اسی کی اصل اہمیت اشاریہ ہی اُجاگر کرتا ہے۔

© rasailojaraid.com